



میں نہ دیکھا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک شخص کے پاس آئے، جس نے اپنا اونٹ بٹھا رکھا تھا اور اسے نحر کرنے کا ارادہ رکھتا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: اسے کھڑا کر کے باندھ دو اور پھر نحر کرو، جیسا کہ محمد کی سنت ہے

زیاد بن جبیر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ایک شخص کے پاس آئے، جس نے اپنا اونٹ بٹھا رکھا تھا اور اسے نحر کرنے کا ارادہ رکھتا تھا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: اسے کھڑا کر کے باندھ دو اور پھر نحر کرو، جیسا کہ محمد کی سنت ہے
[صحیح] [متفق علیہ]

اونٹوں کے سوا گائے اور بھیڑ بکریوں میں سنت یہ ہے کہ انہیں بائیں ہاتھ پر قبلہ رو لٹا کر حلق کی جگہ سے ذبح کیا جائے جب کہ اونٹوں میں سنت یہ ہے کہ انہیں کھڑا کر کے اور آگلا بایاں پاؤں باندھ کر سینے پر سے نحر کیا جائے کیونکہ اس طریقہ سے اس کی روح جلدی نکل جاتی ہے اور اسے کم تکلیف ہوتی ہے اسی لیے جب عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا ایک ایسے شخص سے گزر ہوا، جو اونٹ کو بٹھا کر نحر کرنا چاہتا تھا، تو انہوں نے اس سے فرمایا: اسے کھڑا کر کے باندھ دو (اور پھر نحر کرو) یہی نبی کی سنت ہے جنہوں نے اونٹ کو نحر کرنے میں قرآن کے بتائے ہوئے طریقہ عمل کی پیروی کی: "فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا" (ترجمہ: پھر جب ان کے ہاتھ زمین سے لگ جائیں) "وَجَبَتْ" کا معنی ہے: جب وہ گر پڑیں اور کسی شے کا گرنا تب ہی ہوتا ہے، جب وہ ہاتھ کھڑی ہو

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3464>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

